سوال

بیوی نےاپنے خاوند پر شرط رکھی کہ وہ اس کے علم کے بغیر ملک سے باہر نہیں جائیگا، اوراگروہ بیوی کو بتائے بغیر ملک سے باہر گیا تو یہ ان دونوں کے مابین آخری دن ہوگا، پھر خاوند بیوی کو بتائے بغیر سفر پر چلا گیا، بیوی کو یہ علم نہیں کہ آیا خاوند شرط بھول گیا تھا یا کہ اس نے اس میں سستی کی، توکیا اس عمل سے ان دونوں کا تعلق ختم ہوجا ئیگا اور عورت خاوند سے بائن ہوجائیگی، یعنی بیوی کو طلاق ہوگئی اور خاوند اس سے رجوع نہیں کرسکتا، یا کہ اسے ایک طلاق ہوگی؟ یا کہ جب عورت اپنی شرط پر اصرار کرے تو اسے طلاق ہوگی اور جب وہ شرط سے رجوع کرلے تو طلاق نہیں ہوگی اور کیا اس میں کوئی کفارہ ہے؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے، اور دورو وسلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعدازاں:

طلاق تو خاوند کی طرف سے ہو سکتی ہے، چنانچہ اگر عورت اپنے خاوند کو طلاق دے یا اسے اپنے اوپر حرام کرے تو اس سے طلاق واقع نہیں ہوگی

لیکن جب خاوند نے بیوی کی جانب سے پیش کردہ شرط قبول کرلی اور کہا: اگر اس نے بتائے بغیر سفر کیا تو وہ ان کا آخری دن ہوگا، تو یہ الفاظ طلاق کے کنایہ میں شمار ہوتے ہیں اور شرط پر معلق ہے، اور اس میں خاوند کی نیت کا اعتبار کیا جائیگا

اس لیے اگر خاوند کی نیت اس سے طلاق دینے کی تھی تو طلاق واقع ہوجائیگی، اور اگر اس نے طلاق کا ارادہ نہیں کیا تو پھر طلاق واقع نہیں ہوگی، اور اگر اس نے اپنے آپ کو بیوی کے علم کے بغیر سفر پر جانے سے روکنے کےلیے یہ الفاظ کہے اور طلاق کا ارادہ نہ تھا اور پھر اس نے سفر کرلیا تو اسے قسم کا کفارہ ادا کرنا ہوگا

اور اگر خاوند کہے: میں نے شرط سے طلاق کا ارادہ کیا تھا لیکن وہ شرط بھول کر سفر پر چلا گیا تو بھی طلاق واقع نہیں ہوگی راجح قول یہی ہے

مزید آپ سوال نمبر (105998) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں

اور طلاق ہونے کے حکم کی حالت میں بھی صرف ایک طلاق ہی ہوگی، اگر یہ پہلی یا دوسری طلاق تھی تو خاوند کو بیوی سے رجوع کرنے کا حق حاصل ہے کہ وہ عدت کے اندر اندر بیوی سے رجوع کرلے

واللہ اعلم

الاسلام سوال وجواب

126292